Dr Shahnaz Ara
Deptt of Urdu
Dr. L.K.V.D. College.

اکبر الہ آبادی کا نظم "فرضی لطیفہ"

اکبر نے اس نظم میں مسلمانوں کی خستہ حالت کو بڑے لطیف
انداز میں پیش کیا ہے۔ اکبر کہتے ہیں کہ مسلمانوں کا تو اللہ ہی حافظ ہے۔ میں تو ان کی خوش
حالی سے بہت مایوس ہوں۔ اس لطیفہ میں اکبر دکھا رہے ہیں۔ مسلمانوں کی خوش
حالی کو نہیں دیکھا جا سکتا ہے بلکہ مسلمان جس طرح زندگی گزار رہے ہیں۔ اسے دیکھ کر
نہیں لگتا کہ وہ خوش حال ہیں۔ ان حالات پر توجہ دلانے کے لئے وہ ایک
فرضی لطیفہ بیان کرتے ہیں کہ لیلیٰ کی ماں نے ایک دن مجنوں سے کہا کہ بیٹا اگر
تم ایم۔ اے پاس کر لو تو میں تمہاری شادی لیلیٰ سے کر دوں گی اور میں تمہاری
ساس بن جاؤں گی۔ مجنوں نے کہا کہ اچھی خبر سنا رہی ہیں آپ۔ عاشق میں جوش
بھر گیا۔ پھر بولا کہیں ہرن پر گھاس لادی جاتی ہے۔ کہیں عاشق بھی کالجوں میں پڑھتے
ہیں۔ آپ نے یہ بھی قدر دانی کی آپ نے ہرن داس کو غلام سمجھ لیا ہے۔ جو
میں آپ کی خدمت کروں۔ میں اپنے دل کا خون تو کر سکتا ہوں مگر منظور نہیں کہ
میں دماغ بھی کروں۔ اگر لیلیٰ سے کرنے کی یہی شرط ہے تو میں بڑی خوشی سے
ساتھ مستعفی ہوتا ہوں۔ اکبر نے فرضی لطیفہ کے ذریعہ یہ بات بتائی ہے۔
لیکن یہ نظم مسلمانوں کی بے عملی اور تعلیم سے بے رغبتی کو ظاہر کرتی ہے۔ وہ اس
بات کو کہنا چاہتے ہیں کہ مسلمان اچھی سے اچھی تعلیم حاصل کریں اور علم حاصل
کرکے خوشی حاصل کر کے خوش حال زندگی بسر کریں۔

Shahnaz Ara